السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ رب ڈنو فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے 2 بیٹے، ایک بیٹی بیٹوں کے نام عبداللہ، حاجی فقیر محمد تھے، عبداللہ فوت ہو گیا وارث چھوڑے دو بیٹے رب ڈنو اور فاروق اور دو بیٹیاں، اس کے بعد حاجی فقیر محمد فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بہن، ایک بیوی، 2 بھتیجے اور دو بھتیجیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کے مال میں سے اس کا کفن دفن اور قرض کی ادائیگی کے بعد اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کرنے کے بعد باقی مال کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

مرحوم رب ڈنو کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیٹا کو 40 پیسے بیٹا کو 40 پیسے بیٹی کو 20 پیسے

عبداللہ فوت ہوا ملکیت 40 پیسے

وارث : بیٹے رب ڈنو کو 2/1/13 پیسے بیٹے فاروق کو 2/1/13 پیسے، بیٹی کو 2/1/6 پیسے، بیٹی کو 2/1/6 پیسے

فقیر محمد فوت ہوا ملکیت 40 پیسے

وارث : بیوی کو 10 پیسے، بہن 20 پیسے دو بھتیجے 10 پیسے مشترکہ دو بھتیجیاں محروم

قولہ تعالی : اِن لَّم یَکُن لَّھُنَّ وَلَدٌ وَلَھُنَّ الرُّبُعُ ...النساء

نیز ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے :

((الحقوا الفرائض بأہلہا فما بقی فلأولی رجل ذکر)) (الحدیث)

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت رب ڈنو کل ملکیت 100

2 بیٹے عصبہ 80 فی کس 40

1 بیٹی عصبہ 20

پہلا بیٹا عبداللہ فوت ہوا کل ملکیت 40

2 بیٹے عصبہ 26.666 فی کس 13.333

2. بیٹیاں عصبہ 13.333 فی کس 6.666

دوسرا بیٹا فقیر محمد بھی فوت ہوا کل ملکیت 40

بیوی 1/4=10

بہن 20=/2/1

2 بھتیجے عصبہ 10 فی کس 5

2 بھتیجیاں محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 626

محدث فتویٰ